السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کوئی آدمی اگر اپنی بیوی کو حق مہر ادا نہیں کرتا۔ اور اپنی بیوی سے تعلقات قائم کر لیتا ہے۔ تو اس کے بارے میں کیا حکم ہے؟ کیا وہ زنا تو نہیں کر رہا۔ کیونکہ حق مہر کا ادا کرنا ضروری ہے۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

حق مہر کی ادائیگی نکاح کی شرائط میں سے ہے لیکن حق مہر معجل اور غیر معجل یعنی موجل دونوں طرح ہو سکتا ہے یعنی نکاح کے موقع پر بھی دیا جا سکتا ہے اور زوجین کی باہمی رضامندی سے بعد میں بھی ادا کیا جا سکتا ہے۔ پس حق مہر شوہر کے ذمہ قرض رہتا ہے جو وقت مقررہ یا عند الطلب یعنی بیوی کے مطالبہ کے وقت واجب الادا ہے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد 2 کتاب الصلوۃ